* 0000800000001 *

Cambridge Assessment International Education

Cambridge IGCSE™

CANDIDATE NAME

CENTRE NUMBER

CANDIDATE NUMBER

* 0 2 7 8 2 1 4 0 9 2 *

URDU AS A SECOND LANGUAGE **0539/01**

Paper 1 Reading and Writing **May/June 2025**

2 hours

You must answer on the question paper.

No additional materials are needed.

INSTRUCTIONS

- Answer **all** questions.
- Use a black or dark blue pen.
- Write your name, centre number and candidate number in the boxes at the top of the page.
- Write your answer to each question in the space provided.
- Do **not** use an erasable pen or correction fluid.
- Do **not** write on any bar codes.
- Dictionaries are **not** allowed.

INFORMATION

- The total mark for this paper is 60.
- The number of marks for each question or part question is shown in brackets [ ].

This document has **16** pages. Any blank pages are indicated.

© UCLES 2025

مشق نمبر: 1

درج ذیل عبارت پڑھیں اور صفحے کے دوسری طرف سوالات کے جواب لکھیں۔

"شمشال" وادی ہنزہ کا سب سے بلند اور دور درازعلاقہ ہے جو پاکستان اور چین کی سرحد پر واقع ہے۔ کئی مشہور کوہ پیماؤں کی جائے پیدائش ہونے کی وجہ سے اس گاؤں کو کوہ پیماؤں کی سرزمین کے طور پر بھی جانا جاتا ہے۔ شمشال سطح سمندر سے تین ہزار میٹر بلند ہےاور اس کا رقبہ تقریباً 3800 مربع کلومیٹر ہے یعنی کراچی کے کل رقبے کے برابر، لیکن آبادی صرف 1800 ہے۔ سردیوں میں درجہ حرارت منفی اٹھارہ سے بھی زیادہ گر جاتا ہے۔ ہمالیائی یاک یہاں گھروں میں مویشیوں کے طور پر پالے جاتے ہیں۔ 2003 میں سڑک بننے سے پہلے شمشال آنے جانے کے لیے کئی دن تک دریاؤں اور خطرناک پہاڑی راستوں پر پیدل سفر کرنا پڑتا تھا۔

ماضی قریب تک یہاں کرنسی نوٹوں کا رواج نہیں تھا بلکہ لوگ مختلف اشیاء اور خدمات کا تبادلہ کیا کرتے تھے۔ اس کے باوجود آج پاکستان کے دوسرے پہاڑی علاقوں کی نسبت شمشالیوں کا معیار زندگی کافی بہتر ہے۔ یہاں تقریباً ہرگھر میں بجلی کے لیے سولر پینل، ٹیلیفون اورانٹرنیٹ کی سہولت دستیاب ہے۔ اس کے علاوہ ہسپتال اور میٹرک تک تعلیمی ادارے بھی موجود ہیں۔ میٹرک کے بعد تعلیم مکمل کرنے کے لیے عموماً نوجوان لڑکے اور لڑکیاں گلگت یا کسی دوسرے شہر جاتے ہیں۔ اس خوشحالی کا راز یہاں صدیوں سے جاری اپنی مدد آپ کا ایک نظام ہے جسے "نوموس" کہا جاتا ہے۔

نوموس بنیادی طور پر مقامی وخی زبان کا لفظ ہے جو قربانی اور خدمت کے معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔ اس نظام کے تحت گاؤں کے صاحب حیثیت لوگ اپنے خاندان کے کسی فرد کے نام سے کسی بھی ترقیاتی منصوبے کے اخراجات کا ذمہ لیتے ہیں۔ منصوبے کے انتخاب میں گاؤں کے لوگوں کو پیش آنے والے مسائل کے حل کا خاص خیال رکھا جاتا ہے۔ ان منصوبوں کی تکمیل کے لیے گاؤں کے دیگر لوگ اپنی خدمات مفت پیش کرتے ہیں۔ منصوبہ شروع کرنے والا وسائل فراہم کرتا ہے اور رضاکاروں کے لیے کھانے پینے کا انتظام بھی کرتا ہے۔ اس طرح شمشال کے لوگ اپنی مدد آپ کے تحت اسکول، ہسپتال، پل اور عبادت گاہیں وغیرہ تعمیر کرلیتے ہیں۔ ماضی میں خوراک کا ایک عوامی ذخیرہ بھی گاؤں میں رکھا جاتا تھا کہ اگر کسی ضرورت مند کو غذا کی ضرورت پڑے تو اسے فراہم کی جاسکے۔ حال ہی میں شمشال تک آنے والی سڑک بھی بہت حد تک اسی جذبے سے تعمیر کی گئی ہے۔ نہ صرف مقامی مزدوروں نے حسبِ روایت معاوضہ لیے بغیر سڑک مکمل کی بلکہ راستے میں مسافروں کے لیے مفت قیام کا انتظام بھی کیا گیا ہے۔

DO NOT WRITE IN THIS MARGIN

DO NOT WRITE IN THIS MARGIN

سوال نمبر 1–6

1 شمشال کو کوہ پیماؤں کی سرزمین کیوں کہا گیا ہے؟

[1] ....

2 کراچی شہر اور شمشال میں کون سی بات ایک جیسی ہے؟

[1] ....

3 شمشال میں لین دین کا پرانا نظام موجودہ دور سے کس طرح مختلف تھا؟ دو باتیں لکھیں؟

....

[2] ....

4 شمشال کے نوجوانوں کو اپنی تعلیم جاری رکھنے کے لیے کیا کرنا پڑتا ہے؟

[1] ....

5 گاؤں کے مختلف طبقے کے لوگ کن طریقوں سے نوموس کے منصوبوں میں حصہ لیتے ہیں؟

....

[2] ....

6 نوموس کے تحت ہونے والا کون سا فلاحی کام اب ماضی کا حصہ بن چکا ہے؟

[1] ....

[کل: 8]

مشق نمبر: 2

مندرجہ ذیل عبارت کو پڑھنے کے بعد نیچے دیے گئے سوالات کے جواب لکھیں۔

A یوں تو کوّے کو خواہ مخواہ شور مچانے والا پرندہ خیال کیا جاتا ہے جس کی آواز بھی اتنی دلکش نہیں ہوتی، لیکن درحقیقت یہ ایک ذہین پرندہ ہے۔ کوّے سوائے نارتھ پول، ساؤتھ پول اور انٹارکٹکا کے باقی دنیا کے تمام ممالک میں پائے جاتے ہیں۔ دنیا بھر میں کوّوں کی تقریباً 40 اقسام پائی جاتی ہیں۔ ماہرین اس پرندے کے سوچنے سمجھنے کی صلاحیت کو بندر یا چھوٹے بچے کی سوچنے سمجھنے کی صلاحیت کے برابر خیال کرتے ہیں۔ کوّے کے دماغ میں تقریباً ڈیڑھ بلین نیورون ہوتے ہیں اور اتنے ہی نیورون بندر کے دماغ میں بھی پائے جاتے ہیں۔ البتہ یہاں ایک فرق ہے کہ کوّے اور بندر کے دماغ کا سائز بہت مختلف ہے۔ کوّے کے چھوٹے سے دماغ کے اندر یہ تمام نیورون انتہائی قریب قریب ہوتے ہیں جس کی وجہ سے پیغامات کی رسائی بہت تیزی سے ہوتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آپ اسے متوجہ کرنے کے لیے ذرا سی حرکت کریں تو کوّا دوسری طرف اُڑ چکا ہوتا ہے۔

B کوّے کی ذہانت کو جانچنے کے لیے لیبارٹری میں مختلف تجربات کیے گئے۔ ان تجربات میں ایسے کھیل رکھے گئے جن میں اگر کوّا کئی جگہوں سے تنکے کے ذریعے پتھر نکالے اور ان پتھروں کو باری باری ایک ڈبے میں ڈالے تو اسے کھانے تک رسائی مل سکتی تھی۔ کوّے کو کھیل کے طریقہ کار کا مشاہدہ کروانے کے بعد جیسے ہی کھیل شروع ہوا، کوّے نے چند لمحے ماحول کا جائزہ لیا، پھر تنکا اٹھایا، اس کی مدد سے پتھر نکالے اور اپنی خوراک حاصل کرنے میں کامیاب ہو گیا۔ یوں تو کوّا ایک گوشت خور پرندہ ہے، لیکن یہ اناج، پھل، سبزی، یہاں تک کہ دوسرے پرندوں کے انڈے وغیرہ بھی کھاجاتا ہے۔ اسی لیے کوّوں کو کسی بھی جگہ جہاں خوراک آسانی سے دستیاب ہو، وہاں لوگوں کی نقل و حرکت کا خوب اندازہ ہوتا ہے۔ دیگر کئی پرندوں کی طرح کوّے بھی ریت کھاتے ہیں۔ دراصل ریت کے ذرّات ان جانوروں کے معدے میں خوراک کو پیس کر ہضم کرنے میں مدد کرتے ہیں۔

DO NOT WRITE IN THIS MARGIN
DO NOT WRITE IN THIS MARGIN
DO NOT WRITE IN THIS MARGIN
DO NOT WRITE IN THIS MARGIN
DO NOT WRITE IN THIS MARGIN
DO NOT WRITE IN THIS MARGIN

© UCLES 2025

C دیکھا گیا ہے کہ اگر کسی کوّے کو باقاعدگی سے خوراک ڈالتے رہیں تو جواباً وہ بھی آپ کے لیے مختلف تحائف مثلاً دھات اور پلاسٹک کے ٹکڑے، ٹوٹے پھوٹے کھلونے اور زیور وغیرہ لانے لگے گا تاکہ آپ کے ساتھ ایک اچھا تعلق بنا سکے۔ یہ انتہائی سوشل پرندہ ہے اور اپنے گروہ کے ساتھ رہتا ہے۔ کوّے چھوٹی موٹی ٹہنیوں اور تنکوں سے گھنے درختوں پر اپنا گھونسلہ بناتے ہیں۔ ایک ہی درخت پر کوّوں کے بہت سارے گھونسلے ہوسکتے ہیں۔ اگر کسی جگہ پر کوّے وبائی امراض کا شکار ہونا شروع ہوجائیں تو وہ وہاں سے ہجرت کرجاتے ہیں۔ ان کا انڈے دینے کا وقت اپریل سے جولائی تک ہوتا ہے اور یہ تین سے پانچ انڈے دیتے ہیں۔ ان کی یادداشت بہت اچھی ہوتی ہے۔ اگر کوئی انہیں نقصان پہنچانے کی کوشش کرے تو اسے دیکھتے ہی سب مل کر خوب شور مچاتے ہیں۔ عام طور پر کوّے 15 سے 20 سال کی عمر پاتے ہیں جبکہ ریکارڈ کے مطابق ان کی عمر 30 سے 40 سال تک بھی نوٹ کی گئی ہے۔

D کوّا درخت کی چھوٹی موٹی ٹہنیوں اور تنکوں کو بطور اوزار استعمال کرنا اور زمین کھود کر چیزیں نکالنا اور چھپانا جانتا ہے۔ اسے مختلف آوازوں کی نقل کرنا بھی سکھا یا جا سکتا ہے۔ آج کل کچھ شہروں میں انہیں خوراک کے بدلے کوڑا کرکٹ جمع کر کے کوڑے دان میں ڈالنے کی تربیت بھی دی جاتی ہے۔ کچھ ماہرین آثارِ قدیمہ بھی ان کی ذہانت سے فائدہ اٹھانے کے لیے انہیں مخصوص خوشبوؤں یا چیزوں کو پہچاننے کی تربیت دیتے ہیں تاکہ ان کے ذریعے دفن شدہ نمونے اور تاریخی اہمیت کی دیگر اشیاء کو آسانی سے تلاش کیا جا سکے۔ کوّوں کے گروہ اکثر فصلوں کو خراب کرڈالتے ہیں اور عام طور پر اسے کسان دشمن پرندہ سمجھا جاتا ہے، لیکن کچھ جگہوں پر کسان تربیت یافتہ کوّوں کے ذریعے کھیتوں کو چھوٹے جانوروں سے محفوظ رکھنے کا کام بھی لے رہے ہیں۔ کوّے کی انسانی چہروں کو پہچاننے اور یاد رکھنے کی صلاحیت کی بنا پر انہیں سراغ لگانے کے لیے بھی استعمال کیا جاتا ہے۔

سوال نمبر 7–15

نیچے دیے گئے جملوں (7 تا 15) کو غور سے پڑھیں۔ اُس پیرا گراف (A–D) پر نشان لگائیں جس میں یہ بات بیان کی گئی ہے۔

کس پیرا گراف میں بتایا گیا ہے کہ۔۔۔۔۔۔

مثال: کوّے دنیا کے تقریباً سارے ملکوں میں پائے جاتے ہیں۔

A ☑ B ☐ C ☐ D ☐

7 کوّا اچھے برتاؤ کے بدلے میں تحفے لا کر دیتا ہے۔

A ☐ B ☐ C ☐ D ☐ [1]

8 کوّے کئی اور پرندوں کی طرح ریت کھاتے ہیں۔

A ☐ B ☐ C ☐ D ☐ [1]

9 کوّا کسان کا دوست پرندہ بھی ہو سکتا ہے۔

A ☐ B ☐ C ☐ D ☐ [1]

10 کوّے کے دماغ کا چھوٹا سائز اسے بندر سے زیادہ چوکس بناتا ہے۔

A ☐ B ☐ C ☐ D ☐ [1]

11 کوّے کی ذہانت کو تجربات کے ذریعے پرکھا گیا۔

A ☐ B ☐ C ☐ D ☐ [1]

12 کوّے اپنے دشمن کو دیکھ کر خاموش نہیں رہتے۔

A ☐ B ☐ C ☐ D ☐ [1]

DO NOT WRITE IN THIS MARGIN

13 کوّے مختلف آوازیں نکالنا سیکھ سکتے ہیں۔

A ☐ B ☐ C ☐ D ☐ [1]

14 بیماری کے حملے کی صورت میں کوّے اپنی بستی چھوڑ دیتے ہیں۔

A ☐ B ☐ C ☐ D ☐ [1]

15 کوّے ہر قسم کی خوراک کھا لیتے ہیں۔

A ☐ B ☐ C ☐ D ☐ [1]

[کل: 9]

DO NOT WRITE IN THIS MARGIN

مشق نمبر: 3

نئی زبان سیکھنے کے بارے میں مندرجہ ذیل مضمون پڑھیں اور دیے گئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

موجودہ دور میں جہاں دنیا بھر میں آپس کے رابطوں کی بہت زیادہ اہمیت ہے، نئی زبانیں سیکھنے یا کسی زبان میں مہارت حاصل کرنے سے کئی نئے مواقع مل سکتے ہیں۔ سفر سے لے کر کاروبار اور ذاتی تعلقات سمیت اس کے اثرات بے شمار ہیں۔ نئی زبان ذاتی وجوہات کی بناء پر بھی سیکھی جاسکتی ہے، جیسے کہ اپنے خاندان کے بیرونِ ملک رہنے والے افراد سے رابطے کی خواہش، کسی نئے ملک کا سفر کرنا یا ذہنی مشق اور شوق وغیرہ۔ اس کے علاوہ پیشہ ورانہ وجوہات بھی ہو سکتی ہیں، جیسے بین الا قوامی کاروباری رابطے یا ملازمت۔

نئی زبان سیکھنے کا عمل انفرادی وجوہات اور سیکھی جانے والی زبان کے لحاظ سے مختلف ہوتا ہے، لیکن کچھ نکات ایسے ہیں جو عام طور پر زبان سیکھنے کے عمل کا ضروری جزو ہیں۔ پہلے مرحلے میں ایک کورس یا پروگرام کا انتخاب کرنا ہوتا ہے جو سیکھنے والے کی انفرادی ضرورت کو پورا کرے یعنی اس کے روزانہ کے معمول اور سیکھنے کے انداز کے مطابق ہو۔ اس میں کسی ادارے میں باقاعدہ کلاسز لینا، پرائیویٹ ٹیوشن لینا یا کمپیوٹر اور موبائل کے ذریعے آن لائن وسائل کا استعمال شامل ہو سکتا ہے۔ زبان سیکھنے کا عمل شروع ہوجانے کے بعد دوسرا مرحلہ مناسب طریقوں کا انتخاب ہے جنہیں زبان سیکھنے میں مدد کے لیے استعمال کیاجا سکتا ہے۔ کچھ لوگوں کو لگتا ہے کہ ایسے ماحول میں رہنا جہاں ان کا مسلسل اس زبان سے واسطہ رہے، سب سے مؤثر طریقہ ہے۔ اس میں کسی ایسے ملک کا سفر کرنا شامل ہو سکتا ہے جہاں یہ زبان بولی جاتی ہو یا سیکھی جانے والی زبان میں تمام فلمیں یا ٹی وی شوز سکرین پر ترجمے کے ساتھ دیکھے جائیں۔ جبکہ بعض لوگ زیادہ منظم طریقوں کو بہتر سمجھتے ہیں، جیسے نئے الفاظ کو یاد کرنا یا گرامر کے اصول سیکھنا۔ البتہ ماہرین کی رائے کے مطابق، کسی نئی زبان کو سیکھنے کے لیے طریقہ کوئی بھی اختیار کیا جائے، ضروری یہ ہے کہ مستقل مزاجی کے ساتھ باقاعدہ مشق کی جائے اور ایسے ہدف مقرر کیے جائیں جنہیں حاصل کرنا ممکن ہو۔

نئی زبان سیکھنے میں کئی مشکلات پیش آ سکتی ہیں۔ بعض زبانوں میں گرامر کے اصول کافی پیچیدہ ہوتے ہیں جنہیں مکمل طور پر سمجھنا مشکل ہو سکتا ہے۔ اسی طرح نئی زبان سیکھنے کا ایک اور مشکل پہلو الفاظ کی ادائیگی یا تلفّظ بھی ہو سکتا ہے۔ کچھ زبانوں میں ایسی آوازیں ہوتی ہیں جو دوسری زبانوں میں موجود نہیں ہوتیں، جس کی وجہ سے نئے سیکھنے والوں کے لیے انہیں درست طریقے سے بولنا مشکل ہوتا ہے۔ صحیح تلفظ کے بغیر

کسی بھی زبان میں مؤثر طریقے سے بات چیت ممکن نہیں ہوتی۔ چونکہ زبان اور ثقافت اکثر ایک دوسرے سے جڑے ہوتے ہیں، اس لیے نئی زبان سیکھنے کے عمل میں پیش آنے والا ایک اور بڑا چیلنج اس زبان کے بولنے والوں کی ثقافت کے بارے میں جاننا بھی ہے۔ بعض اوقات کسی جگہ کی ثقافت اور مقامی رسم و رواج کے بارے میں لاعلمی نئی زبان بولنے والوں کے لیے مسائل کی وجہ بھی بن سکتی ہے۔

نئی زبان سیکھنے کا عمل اگرچہ مشکل ہو تا ہے، لیکن اس کے بہت سے فائدے ہیں۔ دوسری زبان بولنے کے قابل ہونے سے مختلف پس منظر کے لوگوں سے رابطے کی وجہ سے ان کی تہذیب و ثقافت کو بہتر طور پر جاننے اور سمجھنے میں مدد ملتی ہے۔ اس کے علاوہ تحقیق کے مطابق ایک سے زیادہ زبانیں جاننے والے افراد کی یادداشت میں بہتری کے باعث ان کی مسائل حل کرنے کی صلاحیت میں بھی اضافہ دیکھا گیا ہے۔ یہ دماغی ورزش کا نتیجہ ہو سکتا ہے، جو کہ بڑھتی عمر کے لوگوں کے لیے خاص طور پر اہمیت رکھتا ہے۔ شاید اسی لیے اکثر بزرگ افراد کے لیے کسی نئی زبان کے سیکھنے کو ایک اچھی سرگرمی کے طور پر تجویز کیا جاتا ہے۔ نئی زبان سیکھنے سے پیشہ ورانہ امور میں بھی مدد مل سکتی ہے۔ آج کل بہت سی کمپنیوں اور اداروں کے غیر ملکی دفاتر کے لیے ایسے ملازمین کی ضرورت ہوتی ہے جو متعدد زبانوں میں مؤثر طریقے سے گفتگو کر سکیں۔ اس طرح دوسری زبان میں قابلیت کسی فرد کے لیے ملازمت میں ترقی کے نئے مواقع پیدا کر سکتی ہے۔ اس کے علاوہ ایک نئی زبان میں مؤثر طریقے سے بات چیت کرنے کی قابلیت کسی فرد کی خوداعتمادی میں اضافے کا باعث بھی بنتی ہے۔ متعدد زبانیں سیکھنے کے متعلق تحقیق کے نتیجے میں مزید فوائد سامنے آنے کا بھی امکان ہے۔

DO NOT WRITE IN THIS MARGIN

سوال نمبر 16–19

نئی زبان سیکھنے کے موضوع پر دیے گئے مضمون کو پڑھ کر مندرجہ ذیل سرخیوں کے تحت مختصر نوٹس تیار کریں۔

16 نئی زبانیں سیکھنے کی دو وجوہات:

• ....

• .... [2]

17 زبان سیکھنے کے عمل میں دو اہم مرحلے:

• ....

• .... [2]

18 زبان سیکھنے سے متعلق ماہرین کی رائے:

• ....

• .... [2]

19 نئی زبان سیکھنے میں پیش آنے والی تین مشکلات:

• ....

• ....

• .... [3]

[کل: 9]

مشق نمبر: 4

مشق نمبرتین میں نئی زبانیں سیکھنے سے متعلق کچھ معلومات دی گئی ہیں۔

20 اب آپ نئی زبان سیکھنے کے عمل میں پیش آنے والی مشکلات اور ایک سے زیادہ زبانیں جاننے کے فائدوں پر ایک خلاصہ لکھیں۔ آپ مشق نمبر تین میں بنائے گئے اپنے نکات سے مدد لے سکتے ہیں۔

خلاصہ تقریباً 100 الفاظ پر مشتمل ہو۔

جہاں تک ممکن ہو خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھیں۔

خلاصے کے مواد کے 4 نمبر اور طرز تحریر اور صحیح زبان کے 6 نمبر دیے جائیں گے۔

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

[کل: 10]

DO NOT WRITE IN THIS MARGIN

مشق نمبر: 5

21 آپ نے چھٹیوں میں اپنے علاقے کے نوجوانوں کی صحت بخش تفریح کے لیے ایک دلچسپ پروگرام بنانے کا فیصلہ کیا ہے۔ اپنے دوست/اپنی سہیلی کو اس بارے میں ایک ای میل لکھیں۔

اپنی ای میل میں مندرجہ ذیل نکات ضرور شامل کریں۔

- نوجوانوں کو مصروف رکھنے کی ضرورت
- صحت بخش تفریحی سرگرمیوں کی تفصیل
- دوست/سہیلی سے مدد کی درخواست

آپ کی ای میل تقریباً 120 الفاظ پر مشتمل ہونی چاہیے۔
ای میل کے مواد کے لیے 3 نمبر اور صحیح زبان اور طرز تحریر کے 5 نمبر دیے جائیں گے۔

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

DO NOT WRITE IN THIS MARGIN

[کل: 8]

DO NOT WRITE IN THIS MARGIN

مشق نمبر: 6

22 "سولہ سال سے کم عمر کے افراد کے لیے ذاتی موبائل فون غیر ضروری ہے"

آپ اوپر دی گئی رائے سے کس حد تک متّفق ہیں؟

اس بارے میں نوجوانوں کی ویب سائٹ کے لیے ایک مضمون کی صورت میں اپنے خیالات کا اظہار کریں۔ آپ کا مضمون تقریباً 200 الفاظ پر مشتمل ہونا چاہیے۔

کم عمر افراد کا ہر وقت موبائل فون ہاتھ میں لیے رہنا نقصان دہ ہوتا ہے۔

آج کل تو موبائل فون کے استعمال سے ہر کسی کو کام میں اچھی خاصی مدد مل جاتی ہے۔

اوپر دیے گئے مکالمے سے آپ کچھ نکات بنانے میں مدد لے سکتے ہیں۔ان کے علاوہ کچھ نکات اپنی طرف سے بھی شامل کریں۔

مضمون کے مواد کے لیے 8 نمبر اور صحیح زبان اور طرز تحریر کے لیے 8 نمبر دیے جائیں گے۔

DO NOT WRITE IN THIS MARGIN

[16 :کل]

DO NOT WRITE IN THIS MARGIN

BLANK PAGE

Permission to reproduce items where third-party owned material protected by copyright is included has been sought and cleared where possible. Every reasonable effort has been made by the publisher (UCLES) to trace copyright holders, but if any items requiring clearance have unwittingly been included, the publisher will be pleased to make amends at the earliest possible opportunity.

To avoid the issue of disclosure of answer-related information to candidates, all copyright acknowledgements are reproduced online in the Cambridge Assessment International Education Copyright Acknowledgements Booklet. This is produced for each series of examinations and is freely available to download at www.cambridgeinternational.org after the live examination series.

Cambridge Assessment International Education is part of Cambridge Assessment. Cambridge Assessment is the brand name of the University of Cambridge Local Examinations Syndicate (UCLES), which is a department of the University of Cambridge.

DO NOT WRITE IN THIS MARGIN
DO NOT WRITE IN THIS MARGIN
DO NOT WRITE IN THIS MARGIN
DO NOT WRITE IN THIS MARGIN
DO NOT WRITE IN THIS MARGIN